السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا زندگی میں کسی کا بیعت ہونا صحیح ہے ؟ جیسے عموماً لوگ پیرو مرشد پکڑتے ہیں بیعت ہونا صحیح ہے یا نہیں ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

محض پیری مریدی کی بیعت کا شرع میں کوئی وجود نہیں بیعت کا اصل تعلق نبی کی ذات سے ہوتا ہے ۔ جو اللہ کے ساتھ پابندی عہد کی صورت میں ضمانت ہے یا پھر خلافت کی صورت میں جو اس کا قائم مقام ہو اس کی بیعت ہو تی ہے اس کے علاوہ اسلام میں بیعت کا کوئی تصور نہیں اگر اس کا کوئی وجود ہوتا تو ۔ «قرون مفضلة» اس کے زیادہ حقدار ہوتے جبکہ ان میں اس کا نام و نشان تک نہیں ملتا لہذا یہ ۔

کل محدثة بدعة» کے زمرہ میں شامل ہے ۔ »

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ مدنیہ

ج1ص775

محدث فتویٰ